نوادرات

اس سلسلے کے تحت زیرِ نظر شمارے میں محمد اکرام چغتائی کا ۷ر مارچ ۱۹۷۲ء کا لکھا ہوا ایک خط شامل کیا جا رہا ہے۔ جو پروفیسر ڈاکٹر ابواللیث صدیقی کے نام لکھا گیا ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ یہ دونوں اردو زبان کے نامور محققین میں نمایاں حیثیت کے حامل ہیں اور زیرِ نظر خط میں بھی ان اکابرین کی تحقیقی و تدوینی جستجو صاف ظاہر ہوتی ہے۔

یہ خط ہمیں شعبہ اُردو کے دفتر میں موجود قدیم دستاویزات کے درمیان ملا اور مذکورہ بالا اشخاص اور خط کے موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر امتزاج کے قارئین کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔

حوالہ ——
تاریخ ۷ مارچ [illegible]

مرکزی اردو بورڈ
گلبرگ —— لاہور

فون : 80185/80243
تار : اردو بورڈ

محترمی ڈاکٹر [illegible]

السلام علیکم۔ [illegible] آپ سے متعلق معلومات فراہم کریں [illegible] کوشش فرمائیں گے۔

[illegible] جون جوشوا کیٹیلار (John Joshua Ketelaar) [illegible]

[illegible]

مرکزی اُردو بورڈ

گلبرگ ـــــ لاہور

فون: ۸۰۲۴۳/۸۰۱۸۵ حوالہ:..............

تار: اُردو بورڈ تاریخ: ۷؍مارچ ۷۲ء

محترمی ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم

امید ہے کہ آپ متعلقہ معلومات فراہم کرنے میں مقدور بھر کوشش فرمائیں گے۔

آپ جانتے ہیں کہ اُردو زبان کا پہلا قواعد نویس یون یوشُوا کیٹیلار (John Joshua Ketelaar)☆ ہے جو پیدائشی طور پر ایک جرمن تھا۔ کیٹیلا رڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی میں ملازمت حاصل کر کے ہندوستان پہنچا اور ترقی کرتے کرتے سورت میں ناظمِ اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہوگیا۔ اس کی ''قواعدِ اُردو'' کے بارے میں اولین اطلاع گریرسن کے ''جائزۂ لسانِ ہند'' (جلد نہم حصہ اول) ☆ میں ملی۔ نیز اس نے کیٹیلار کے حالاتِ زندگی اور قواعد سے متعلق جتنی معلومات درج کی ہیں وہ اکثر غلط اور بے بنیاد ہیں۔ میرے خیال میں گریرسن نے اس کتاب کو بالکل نہیں دیکھا تھا اور کسی زبانی روایت یا غیر معتبر ثانوی ماخذ سے ان معلومات کو حاصل کر کے من وعن نقل کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ گریرسن نے اس قواعد کا نام تک غلط لکھا ہے۔ ازاں بعد مولوی عبدالحق مرحوم نے اسی کی تحریر کردہ عبارت کا ''قواعدِ اُردو'' کے آغاز میں لفظ بہ لفظ ترجمہ کر دیا۔ یہ امر تعجب خیز ہے کہ ''قواعدِ اُردو'' سے لے کر آپ کی تصنیف کردہ ''جامع الا قواعد'' تک گریرسن کی انھی معلومات کو نقل کیا گیا اور ان میں ایک سطر کا اضافہ نہیں کیا گیا۔

کیٹیلار کی قواعد اَب تک شائع نہیں ہوئی۔ اس وقت دنیا میں اس کا ایک ہی معلوم نسخہ موجود ہے جو نیدرلینڈ کے ایک غیر معروف کتب خانے میں موجود ہے۔ میں نے اس نسخے کی فوٹو اسٹیٹ نقل حاصل کر لی ہے اور آج کل میں اسی پر کام کر رہا ہوں۔ یہ کتاب ولندیزی زبان میں لکھی گئی ہے۔ اس زبان سے میں بالکل ناواقف ہوں۔ میں تھوڑی بہت جرمن زبان جانتا ہوں لیکن جرمنی اور ولندیزی زبانیں خاصی ملتی جلتی ہیں اس لیے متن کے پڑھنے میں آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ اس کے باوجود مذکورہ قواعد اُردو زبان میں منتقل کرنے کے لیے اِن دنوں ولندیزی زبان سیکھ رہا ہوں علاوہ ازیں میں نے مختلف ولندیزی اور جرمن ماخذ سے کیٹیلار کے تفصیلی حالاتِ زندگی جمع کر لیے ہیں۔ جن کی روشنی میں اس کی

قواعد کے بعض پہلوؤں کو با آسانی سمجھا جا سکتا ہے۔

آپ نے ''جامع القواعد'' (ص ۱۷۵) کے تحتی نوٹ میں لکھا ہے کہ جرمن مبلغ بینجمن شُلتس ☆ کے قواعدِ اُردو (۱۷۴۱ء) کے انگریزی ترجمے کا قلمی نسخہ آپ کے ذاتی کتب میں موجود ہے اور آپ اسے شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس قواعد کے دیباچے میں کیٹیلا ر اور اس کی کتاب کا ذکر موجود ہے۔ ہم صرف یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا آپ نے شُلتس کی قواعد شائع کرادی ہے یا نہیں۔ اگر ابھی تک شائع نہیں کی تو براہِ کرم کیٹیلا ر سے متعلقہ عبارت نقل کر کے مجھے بھیج دیں۔ تا کہ میں اس کا صحیح حوالہ دے سکوں اور اگر اس میں کوئی خاص بات ہو تو میں اُس سے استفادہ کر سکوں۔

امید ہے آپ خط کا جواب جلدی تحریر فرمائیں گے۔ خدا حافظ

خیر اندیش

محمد اکرام چغتائی

☆ Joan Josua Kettler

☆ مراد Linguistic Survey of India

☆ Benjamin Schultze